



سوال

(560) اشارہ و سلام

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہاتھ کے اشارہ کے ساتھ سلام کرنے کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اشارہ کے ساتھ سلام کرنا جائز نہیں ہے۔ سنت یہ ہے کہ کلام کے ساتھ سلام کیا جائے اور کلام کے ساتھ اس کا جواب بھی دیا جائے۔ اشارہ کے ساتھ سلام جائز نہیں کیونکہ اس میں بعض کافروں کے ساتھ مشابہت ہے اور یہ اللہ تعالیٰ کے مقرر کردہ طریقے کے خلاف بھی ہے، البتہ جس کو اس نے سلام کیا ہو، اسے کے دور ہونے کی وجہ سے اگر اشارہ کر دے تاکہ اسے معلوم ہو جائے کہ اس نے سلام کیا ہے اور پھر منہ سے بھی سلام کہہ دے تو اس میں کوئی حرج نہیں، کیونکہ اسکی دلیل موجود ہے۔ اس طرح جس شخص کو سلام کیا گیا ہو، اگر وہ نماز میں مشغول ہو تو وہ بھی اشارہ کے ساتھ جواب دے سکتا ہے، جیسا کہ نبی ﷺ کی سنت سے یہ ثابت ہے۔ (صحیح مسلم، الصلاة، باب تحريم الکلام فی الصلاة ونسخ ما کان من اباحتہ،

حدیث 540)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج 4 ص 426

محدث فتویٰ